بیمار کی دعا قبول ہوتی ہے

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ میں نے سنا ہے بیمار کی دعا قبول ہوتی ہے، کیا یہ بات صحیح ہے؟ اس حوالے رہنمائی فرمائیں۔

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! یہ بات صحیح اور کثیر احادیث سے ثابت ہے۔ چنانچہ ایک حدیث پاک میں یوں بیان کیا گیا ہے کہ "مریض جب تک صحت یاب نہ ہو جائے اس وقت تک اس کی دعا رد نہیں ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ جب کبھی مریض کی عیادت کو جانا ہو تو اچھے اور خوبصورت انداز میں اس سے دعا کرنے کی درخواست کی جائے اور ساتھ ہی اس کی صحت کے لئے بھی دعا کی جائے۔

شعب الایمان میں حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "لا ترد دعوۃ المریض حتی یبدأ" یعنی: مریض کی دعا رد نہیں کی جاتی یہاں تک کہ وہ صحت یاب ہو جائے۔ (شعب الایمان، جلد 12، صفحہ 367، حدیث: 9555، مطبوعہ: ریاض)

ایک اور حدیث پاک میں ہے "قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: عودوا المریض ومروھم فلیدعوا اللہ لکم فإن دعوۃ المریض مستجابۃ وذنبہ مغفور" ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مریض کی عیادت کیا کرو اور ان سے کہا کرو کہ وہ تمہارے لئے دعا کریں کیونکہ مریض کی دعا قبول ہے اور اس کے گناہ معاف ہیں۔ (شعب الایمان، جلد 12، صفحہ 367، حدیث: 9554، مطبوعہ: ریاض)

مشکاۃ شریف میں حدیث پاک ہے ”قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: إذا دخلت علی مریض فمرہ یدعولك فإن دعاءہ کدعاء الملائکۃ“ ترجمہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم کسی بیمار کے پاس جاؤ تو اسے اپنے لیے دعا کا کہو کہ اس کی دعا فرشتوں کی دعا کی طرح ہے۔ (مشکاۃ المصابیح، جلد 1، صفحہ 499، حدیث: 1588، المکتب الاسلامی، بیروت)

اس حدیث کے تحت مرآۃ میں ہے ”کیونکہ بیمار بیماری کی وجہ سے گناہوں سے صاف ہوچکا ہے، نیز وہ اس حالت میں ہر وقت اللہ ہی اللہ کرتا رہتا ہے لہذا وہ فرشتوں کی طرح ہے، نیز وہ بیماری میں بے قرار بے چین ہے، اللہ تعالیٰ بے چینوں کی جلد سنتا ہے، رب تعالیٰ فرماتا ہے: (اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ) صوفیاء فرماتے ہیں کہ یا خود بے چین ہو کر دعا مانگو یا بے چینوں سے دعا کراؤ خواہ بیماری سے بے چین ہوں یا خوف الٰہی سے، یہ حدیث ان کی اصل ہے۔" (مرآۃ المناجیح، جلد 2، صفحہ 432، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4245

تاریخ اجراء: 15 ربیع الاول 1447ھ/09 ستمبر 2025ء